CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن #11
۲۰۲۰-۰۳-۳۱

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

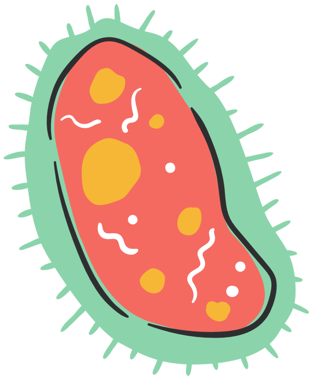

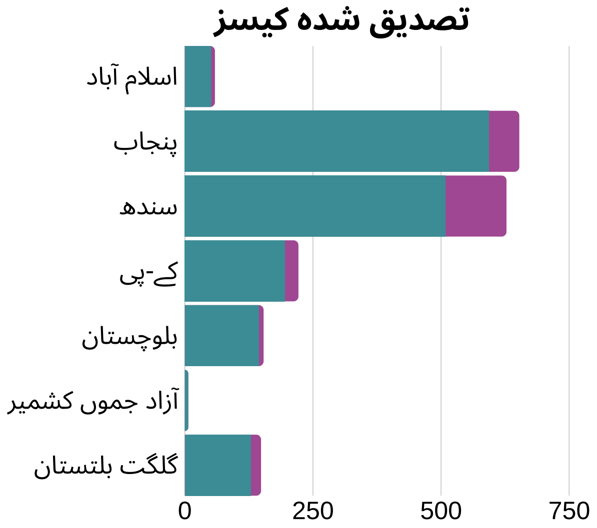

Coronavirus CivicActs Campaign (CCC) پاکستان ایسی تمام معلومات، اطلاعات، افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

گھبرائیے مت!

کورونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد کے لئے ان اقدامات پر عمل کریں

- **کم سے کم 20 سیکنڈ تک اپنے ہاتھوں کو صابن سے بار بار دھوئے۔ اگر صابن اور پانی دستیاب نہ ہو تو ہینڈ سینیٹائزر (کم از کم 60٪ الکحل کے ساتھ) استعمال کریں ۔**
- **چھیںکنے کے وقت اپنی ناک اور منہ (اپنی کہنی یا ٹشو کے ساتھ) ڈھانپیں ۔**
- **بھیڑ والی جگھوں سے پرہیز کریں اور معاشرتی دوری کی مشق کریں۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو کورونا وائرس کے کسی فرد کے سامنے لایا گیا ہے تو ، کم از کم 14 دن تک اپنے آپ کو الگ رکھیں اور کسی بھی علامات کی نگرانی کریں۔**
- **سامان ذخیرہ نہ کریں۔**

کیا یہ بات سچ ہے؟

حکومت کی جانب سے کرونا وائرس کے متعلق تازہ ترین جانکاری کیسے حاصل کی جا سکتی ہے؟

اس ہفتے حکومت نے کرونا وائرس کے بارے میں تازہ ترین معلومات فراہم کرنے کے لئے اور غلط اطلاعات کو مزید پھیلنے سے روکنے کے لیے واٹس ایپ کرونا ہیلپ لائین کا آغاز کیا ہے۔ ہیلپ لائن انگریزی، اردو ، پنجابی، پشتو، سندھی ، بلوچی اور کشمیری زبان میں معلومات فراہم کرے گی۔ ہیلپ لائن کو استعمال کرنے کے لئے اپنے فون پر +923001111166 نمبر محفوظ کریں اور پھر واٹس ایپ میں "ہائے" کہہ کر چیٹ شروع کریں۔ صارفین کو اپنی زبان کا انتخاب کرنے کا اشارہ کیا جائے گا، اور وہاں سے وائرس کی علامات ، رسک، تشخیص ، کی روزانہ تصدیق شدہ معاملات اور دیگر معلومات حاصل کر سکیں گے۔

پاکستان میں وینٹیلیٹرز اور ٹیسٹنگ کیٹس کی کمی کے بارے میں کیا کیا جارہا ہے؟

چین کی طرف سے فراہم کردہ امداد کے علاوہ ، وفاقی وزیر برائے سائنس و ٹیکنالوجی ، جناب فواد چوہدری نے پیر کے روز اعلان کیا کہ مقامی طور پر تیار کی گئی کرونا وائرس ٹیسٹنگ کٹس اگلے ماہ کے اندر مارکیٹ میں دستیاب ہو جائیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مقامی طور پر تیار کردہ وینٹیلیٹر بھی آئندہ ماہ کے اندر دستیاب ہو جائیں گے اور یہ مواد بین الاقوامی معیار کے مطابق ہوگا۔ قیمت کے حوالے سے مقامی کیٹس اور وینٹیلیٹرز بیرون ملک سے خریدی گئی قیمتوں سے لگ بھگ تین گناہ کم ہوں گے۔ پاکستان کی نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے ذریعے تیارکردہ ٹیسٹنگ کیٹس فلحال ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان کے پاس منظوری کیلئے موجود ہیں اور پاکستان انجینئرنگ کونسل کے ذریعے تیار کردہ وینٹی لیٹرز بھی اس ہفتے مہیہ کر دیئے جائیں گے۔

سننے میں آیا ہے کہ ایسے مریض جو کہ خون کی بیماریوں میں مبتلا ہیں ان افراد کو اپنی ضرورت کے مطابق خون نہیں مل پا رہا۔ کیا یہ بات سچ ہے؟

جی ہاں ، تھیلیسیمیا جیسی خون کی بیماری میں مبتلا ہونے والے افراد کو روزمرہ زندگیوں میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، کیونکہ کرونا وائرس لاکڈاؤن کی وجہ سے خون دینے والے زیادہ عطیات نہیں ہیں اور بلڈ بینک میں بھی خون کی کمی ہے۔ تھیلیسیمیا کے مریض غیر معمولی طور پر ہیموگلوبن کی ناکافی مقدار پیدا کرتے ہیں ، جس کے نتیجے میں انہیں 20 سے 15 دن میں خون کی ضرورت ہوتی ہے۔ پاکستان میں لگ بھگ 100,000 تھلیسیمیا کے مریض ہیں جن کی زندگیاں باقاعدگی سے خون منتقل کرنے پر منحصر ہیں اور بدقسمتی سے ملک میں ہنگامی صورتحال کی وجہ سے خون کی کمی ہے۔ جو لوگ دلچسپی اور اپنی مرضی سے خون کا عطیہ کرنے کے اہل ہیں وہ اپنی مقامی پاکستان کریسنٹ سوسائٹی سے رابطہ کر سکتے ہیں تاکہ ان کو یہ معلوم ہو سکے کہ خون کا عطیہ کہاں اور کیسے کیا جائے۔

accountabilitylab PAKISTAN

کیا یہ بات سچ ہے؟

سننے میں آیا ہے کہ ٹرینوں کو قرنطین سہولیات میں تبدیل کیا جا رہا ہے کیا یہ بات سچ ہے؟

جی ہاں، پاکستان ریلوے نے کراچی ، راولپنڈی اور ملتان سمیت پاکستان بھر کے ساتھ شہروں میں اس انیشیٹو کا افتتاح کیا ہے۔ ہر ٹرین 50 افراد کے لیے گنجائش ہوگی، اور وفاقی وزیر ریلوے، جناب شیخ رشید نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان ریلوے کرونا وائرس کے خلاف جنگ میں جو کچھ کرسکتا ہے وہ کرے گا۔ انھوں نے مشترکہ طور پر بتایا ہے ان ٹرینوں میں وینٹیلیٹرز بھی ہوں گے اور ضرورت پیش آنے کی صورت میں دیگر ریلوے اسٹیشنوں پر بھی مزید کرنطین ٹرینوں کا افتتاح کیا جائے گا۔

دفع 144 کیا ہے اور اس کا کیا مطلب ہے؟

کوڈ آف کریمینل کے سیکشن 144 کے تحت ضلعی انتظامیہ کو عوامی مفاد میں ایسے احکامات جاری کرنے کی اجازت دی گئی ہے جو مخصوص سرگرمیوں پر کچھ مدت کے لیے پابندی عائد کر سکیں گے۔ پاکستان کے تمام شہروں میں کرونا وائرس کے حوالے سے دفعہ 144 نافذ کیا گیا ہے۔ لوگوں کے ہجوم پر پابندی ، عوامی اجتماعات، اور وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے مختلف واقعات درج کیے گئے ہیں۔ اس کے باوجود لوگ حکم کی خلاف ورزی کر رہے ہیں اور گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پولیس نے لاہور میں 818 ، ہزارہ میں 344 ، اور سندھ بھر میں 163 افراد کو گرفتار کیا ہے۔

کیا لاکڈاؤن کی وجہ سے سامان ذخیرہ کرنا شروع کردیا جائے؟

نہیں ، لاکڈاؤن کے دوران ضروری کاروبار جیسے گروسری اسٹورز ، پھلوں اور سبزیوں کی دکانیں، گوشت کی دکانیں ، اور فارمیسی کھلے رہیں گے۔ لہذا ، ذخیرہ اندرونی کی ضرورت نہیں ہے۔ پیر کو پاکستان علماء کونسل (پی یو سی) نے بنیادی اشیائے خوردونوش کے ذخیرہ اندرونی کے خلاف فتوی جاری کیا۔ پی یو سی نے تاجروں سے مطالبہ کیا کہ لوگوں کیلئے بنیادی کھانے کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور حکومت پر زور دیا کہ وہ ذخیرہ اندرونوں کے خلاف سخت کارروائی کریں اور لوگوں کو اور ذخیرہ کرنے والوں سے سامان ضبط کرکے لوگوں کو مہیا کیا جائے۔

ذرائع:

Geo 1 Geo 2 ARY 1 ARY 2 ARY 3 ARY 4 Dawn 1 Dawn 2
Punjab Police The News 1 The News 2 The News 3 Radio Pakistan
Samaa Pakistan Railways 92 News MedLine Plus Arab News
National Center for Biotechnology Information

میں کیا کروں اگر مجھے لگتا ہے کہ مجھے کرونا وائرس ہے

کیا آپ کو مندرجہ ذیل علامات میں سے کوئی علامت ہے؟

- بخار
- خشک کھانسی
- تھکاوٹ
- سانس لینے میں تکلیف

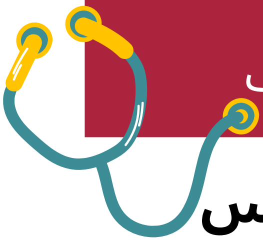

اگر ایسا ہے تو ۱۱٦٦ پر اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں

میرا ٹیسٹ کہاں سے ہوسکتا ہے؟

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال
DOW یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی

میڈیکل ہسپتال **DOW**
اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی
انڈس اسپتال
اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور
شوکت خانم میموریل ہسپتال
جوہر ٹاؤن لاہور R-3.M.A. بلاک 7A

مزید شہروں کے لئے
COVID-19 Health Advisory Platform

یہ معلوماتی مہم آپ تک اکاؤنٹیبلٹی لیپ پاکستان کی جانب سے لائی گئی ہے.

accountabilitylab communities